

سبق نمبر: ۱۸ (نظم)

ایک ہی سب کی منزل ہے

سوال نمبر: (۱) درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے۔

(الف) ”ایک ہی سب کی منزل“ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: ”ایک ہی سب کی منزل“ منزل سے شاعر کی مراد ہے پاکستان کی سلامتی، استحکام اور ترقی۔ کیونکہ ہر پاکستانی کی خواہش یہی ہے کہ ہمارا پیارا ملک پاکستان ترقی کرے، خوشحال ہو اور سب پاکستانی خوش و محرم زندگی گزاریں۔ اور یہی ہم سب کی منزل مقصود ہے۔

(ب) ہم وطن کی عزت کس طرح بڑھا سکتے ہیں؟

جواب: ہمیں اپنے وطن کی عزت بڑھانے کے لئے دل و جان سے اس کی خدمت کرنی چاہئے۔ اپنے وطن کی خاطر جان کی قربانی بھی دینی پڑے تو اس سے گریز نہ کریں۔ وہی قومیں ترقی کرتی ہیں کہ جن میں ایسے افراد موجود ہوں کہ جو اپنے مفاد پر ملکی مفاد کو ترجیح دیں اور اپنی ہر خوشی ملک اور عوام کی خوشی پر قربان کر دیں۔ اسی طرح ہم اپنے ملک کی عزت بڑھا سکتے ہیں۔

(ج) ”علم کے دیپ“ جلانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: ”علم کے دیپ“ جلانے سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ ہم اپنے ملک میں تعلیم کو عام کریں۔ ملک کا ہر بچہ تعلیم حاصل کرے اور طلباء و طالبات دل لگا کر دیانت داری سے تعلیم حاصل کریں تاکہ تعلیم مکمل کرنے کے بعد ملک کی خدمت کر سکیں۔

(د) اس نظم کے آخری بند میں شاعر نے کیا عزم کیا ہے؟

جواب: اس نظم کے آخری بند میں شاعر نے اپنے وطن کے پرچم کو ستاروں سے بھی اونچا بلند کرنے کا عزم کیا ہے۔ اور مرتے دم تک اپنے وطن کے لئے گیت گاتے رہنے کا عزم بھی ظاہر کیا ہے۔ دوسرے الفاظ میں شاعر ساری زندگی اپنے وطن پر قربان کرنے کو تیار ہے۔

(ه) اس نظم میں شاعر ہمیں کیا پیغام دینا چاہتا ہے؟

جواب: نظم ”ایک ہی سب کی منزل“ میں شاعر ”شرر نعمانی“ قوم کو پیغام دے رہے ہیں کہ اپنے ملک کو اگر ترقی، استحکام اور خوشحالی دینا چاہتے ہیں تو سب مل کر اپنی اپنی بساط کے مطابق ملک کی خدمت کریں۔ ہم سب پاکستانیوں کی منزل پاکستان کی خوشحالی اور استحکام ہے جس کے لئے ہمیں سر دھڑکی بازی لگا دینی چاہئے۔ اگر کبھی کوئی دشمن ہمارے ملک کی جانب میلی آنکھ سے دیکھنے کی کوشش بھی کرے تو اُس کے خلاف سب مل کر سیسہ پلائی دیوار بن جائیں اور اگر جان بھی دینی پڑے تو ملک پر قربان ہو جائیں۔ یہ ہی وہ راستہ ہے کہ جس پر چل کر ہم اپنے ملک کو مضبوط، مستحکم، ترقی یافتہ اور عوام کو خوشحال بنا سکتے ہیں۔

سوال نمبر: (۲) نظم ”ایک ہی سب کی منزل ہے“ کے مطابق مناسب الفاظ سے مصرعے مکمل کیجئے۔

(الف) خاکِ وطن کا ذرہ ذرہ سونا بن کر دکے گا۔

(ب) ایک ہی سب کی راہ گزر ہے، ایک ہی سب کی منزل ہے۔

(ج) جان کی قیمت پر بھی قائم پیار کے بندھن رکھیں گے۔

(د) آؤ لگائیں جان کی بازی پھیر دیں رُخ طوفانوں کا۔

(ه) جب تک ہے یہ جان سلامت گیت وطن کے گائیں گے۔

سوال نمبر: (۳) نظم ”ایک ہی سب کی منزل ہے“ کے مطابق دُرست جوابات کا انتخاب کیجئے۔

(الف) سبز ہلائی پرچم جگ میں چمکے گا:

(۱) چاند بن کر (۲) سورج بن کر (۳) ستارہ بن کر

(۴) کہکشاں بن کر

(ب) اپنے عمل کی ضو سے رکھیں:

(۱) گھر کو روشن (۲) محلے کو روشن (۳) شہر کو روشن (۴) ملک کو روشن

(ج) شمع وطن روشن ہے ہم بھی کام کریں:

(۱) دیوانوں کا (۲) بیگانوں کا (۳) پروانوں کا (۴) حیوانوں کا

(د) ہم سب مسافر ہیں:

(۱) ایک ہی بس کے (۲) ایک ہی ریل کے (۳) ایک ہی جہاز کے

(۴) ایک ہی کشتی کے

(ه) ہم روئے وطن پر:

(۱) ستارے سجانے والے ہیں۔ (۲) پھول سجانے والے ہیں

(۳) چاند سجانے والے ہیں۔ (۴) جھنڈیاں سجانے والے ہیں

سوال نمبر: (۴) دیئے گئے الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے۔

الفاظ	جملے
پرچم	ہمیں اپنے وطن کا پرچم ہمیشہ سر بلند رکھنا چاہئے۔
منزل	ہم سب پاکستانیوں کی منزل خوشحال پاکستان ہے۔

رُخ	ہمت اور ارادے مضبوط ہوں تو رُخ طوفانوں کے بھی موڑے جاسکتے ہیں۔
عمل	ہمیں اپنے اچھے عمل سے غریبوں کی زندگی بہتر بنانی چاہئے۔
شمع	پاکستان ہمارے لئے شمع ہے اور ہم اس کے پروانے۔

سوال نمبر: (۵) کالم الف کے الفاظ کو کالم ب کے ہم آواز الفاظ (قافیہ) سے ملائیے۔

الف	ب
چمک	دَمک
منزل	ساحل
بندھن	روشن
سجانے	جلانے
طوفان	احسان

سوال نمبر: (۶) نظم کا پیغام کیا ہے تحریر کریں۔

جواب: نظم ”ایک ہی سب کی منزل“ کا پیغام یہ ہے کہ ہمیں یہ حیثیت پاکستانی اپنے ملک کے ترقی اور استحکام اور پاکستانیوں کے لئے خوشحال زندگی ممکن بنانے کے لئے دیانت داری، ایمان داری، خلوص نیت اور لگن کے ساتھ اپنے ملک کی ترقی کے لئے کام کرنا چاہئے۔ ہمیں اپنے وطن کی حفاظت کے لئے جان کا نذرانہ پیش کرنے میں عار محسوس نہیں کرنی چاہئے۔ مختصر یہ کہ ملک اور قوم کی بہتری، خوشحالی اور ترقی کیلئے سب کو مل جل کر کام کرنا ہوگا۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

